PUNJAB CITIES PROGRAM (PCP)

ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر و مرمت کے دوران کام کرنے والے مزدوروں / ورکرز (بشمول خواتین لیبر / ورکرز) کی صحت، حفاظت اور ماحول کے لئے معیاری اصول و ضوابط

HELP BUILD PMDFC HEALTHY CITIES

THE WORLD BANK
IBRD • IDA | WORLD BANK GROUP

Local Government & Community Development

حق اشاعت

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ پی ایم ڈی ایف سی (PMDFC) کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں الیکٹرانکس، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا کسی اور طرح سے دوبارہ بنایا یا منتقل نہیں کیا جا سکتا۔

پیش لفظ

لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی (PMDFC) نے ورلڈ بینک کے اشتراک سے پنجاب سیٹیز پروگرام (PCP) کا کامیابی سے اجرا کر دیا ہے. اس منصوبے کے تحت صوبہ پنجاب کے 16 چھوٹے شہروں (MCs) بشمول بہاولنگر، بوریوالا، خانیوال، کوٹ ادو، وہاڑی، گوجرہ، جھنگ، کمالیہ، اوکاڑا، ڈسکہ، حافظ آباد، جہلم، کاموکی، مریدکے اور وزیر آباد کے ترقیاتی کاموں پر کامیابی سے کام جاری ہے۔ان ترقیاتی منصوبوں میں ویسٹ مینجمنٹ، پانی کی فراہمی، نکاسی آب کا نظام، سڑکوں کی مرمت، کمیونٹی پارکس کی بحالی اور قدرتی آفات کی روک تھام کے منصوبہ جات شامل ہیں۔

. پنجاب سیٹیز پروگرام (PCP) کے منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران سماجی اور ماحولیاتی مسائل کی جانچ پڑتال اور اس کے حل کے لئے انوائرنمنٹل اینڈ سوشل سیف گارڈز (ESSs) ٹیم نے انوائرنمنٹل اینڈ سوشل مینجمنٹ فریم ورک (ESMF) بنایا ہے. مختلف منصوبہ جات اسی فریم ورک کی روسے پایہ تکمیل تک پہنچ رہے ہیں۔

تعمیراتی اور ترقیاتی کاموں کی تکمیل میں تعمیراتی جگہوں پر کام کرنے والے مزدوروں/لیبر (بشمول خواتین) کی صحت اور کام کرنے کے دوران حفاظت بہت اہمیت رکھتی ہے-اس اہم مسئلہ کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے، پی ایم ڈی ایف سی کے زیرِ اہتمام پنجاب سٹیز پروگرام کی انوائرنمنٹ اینڈ سوشل مینجمنٹ ٹیم نے **" ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر و مرمت کے دوران کام کرنے والے مزدوروں، ورکرز (بشمول خواتین لیبر/ورکرز) کی صحت، حفاظت اور ماحول کیلئے بنیادی اصول وضوابط"** مرتب کے ہیں تاکہ متعلقہ میونسپل کمیٹیز/کارپوریشنز (MCs) کے عہدیداران اور ٹھیکیداران کو آگاہی فراہم کی جائے۔

اغراض و مقاصد

۱۔مجوزہ معیاری اصول وضوابط پنجاب سیٹیز پروگرام(PCP)کے تحت پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی (PMDFC)کے ماہرین ماحولیات نے پروگرام ڈائریکٹر(PCP) اورڈپٹی پروگرام ڈائریکٹر (PCP)کی زیرنگرانی تشکیل دیئے ہیں۔

۲۔شہری ترقی کے ترقیاتی منصوبہ جات کی تعمیرومرمت میں مزدور/ورکرز بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ان (SOPs) کا بنیادی مقصد مزدور/ورکرز (بشمول خواتین لیبر / ورکرز)کو تعمیراتی جگہوں (Constrcution sites)اور لیبر کیمپس میں ماحولیاتی اور سماجی تحفظ فراہم کرنا اورصحت، ماحولیات اورکسی خطرناک صورتحال سے بچنے کے لئے حفاظت فراہم کرنا ہے۔

۳۔یہ SOPs (PCP) پنجاب سیٹیز پروگرام کے تحت16 شہروں کی میونسپل کمیٹیز/کارپوریشنز میں تعمیرومرمت کے تمام پراجیکٹس پرلاگوہوں گے۔

۴۔یہ SOPs مزدوروں/کام کرنے والوں/دیہاڑی دار(بشمول خواتین) پربلاتخصیص لاگوہوں گے۔

۵۔ان SOPs کوموثراوریقینی بنانے کے لیۓ انھیں ٹھکیداروں کے کنٹریکٹ کاحصہ بنانااوران پرعمل درآمدکرانا میونسپل کمیٹیز/کارپوریشنزکی ذمہ داری ہے۔جسے پی ایم ڈی ایف سی کی متعلقہ پروگرام ٹیم یقینی بنائے گی۔

پیغام

پاکستان کی ترقی میں تعمیراتی کاموں کے دوران کام کرنے والا مزدور طبقہ نہایت اہمیت کا حامل ہے اور انکے صحت وتندرستی سے متعلق مسائل کا مؤثر حل انتہائی ضروری ہے۔ " ترقیاتی منصوبوں کی تعمیرو مرمت کے دوران کام کرنے والے مزدوروں / ورکرز (بشمول خواتین لیبر / ورکرز) کی صحت، حفاظت اور ماحول کیلئے بنیادی اصول وضوابط " کی اشاعت و ترویج اوران پر بروقت عمل درآمد بے حد ضروری ہے جس سے اس طبقے کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے گا اور اس طرح اس طبقے کی کارکردگی میں بھی بہتری نظر آئے گی۔ ان اصولوں کے تحت ہر ٹھکیدار کو ورکرز کی صحت اور حفاظت کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ مزدور تعمیراتی کاموں کے دوران خطرات کے مطابق ذاتی حفاظتی سامان بھی استعمال کریں گے جس سے دوران کام حادثات میں بھی نمایاں کمی نظر آئے گی۔ ماحولیات اور صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر سطح پر ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ ہماری پالیسیاں اور طرز عمل فعال ہوں۔ ماحولیات، صحت اور حفاظت (EHS) کے اصولوں کو اپنانے میں کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ ان اصول وضوابط کی روشنی میں مزدور / ورکرز (بشمول خواتین لیبر) کے حقوق کی پاسداری کو ایک نیا رخ ملے گا اور حکومتی عہدیداران اور ٹھیکیداران بھی اپنی ذمّہ داریوں کا احساس کریں گے۔ اور اس سلسلے میں پی ایم ڈی ایف سی اور پنجاب سیٹیز پروگرام کی انوائرنمنٹ اینڈ سوشل سیف گارڈز (ESSs) ٹیم بلاشبہ مبارکباد کی مستحق ہے اور یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ مستقبل میں ان قواعد وضوابط کی نگرانی کے لئے بھرپور اقدامات کریں گے۔

محمد عامر نذیر
پروگرام ڈائریکٹر
پنجاب سیٹیز پروگرام (PCP)

زیر نگرانی

افتخار رسول
ڈپٹی پروگرام ڈائریکٹر
پنجاب سیٹیز پروگرام(PCP)

عاشق چوھدری
سینئر پروگرام آفیسر (انفراسٹرکچر)
پنجاب سیٹیز پروگرام(PCP)

تکنیکی ٹیم

رضوانہ انجم
پروگرام آفیسر (انوائرنمنٹ اینڈ سوشل سیف گارڈز)
پنجاب سیٹیز پروگرام(PCP)

تہمینہ کرن
ڈپٹی پروگرام آفیسر (ESSs)
پنجاب سیٹیز پروگرام(PCP)

کنزیٰ ندیم
ریسرچ اینالسٹ
پنجاب سیٹیز پروگرام(PCP)

(۱) لیبر کیمپس کے لئے معیاری اصول و ضوابط

سرگرمیاں

۱۔ مزدور/لیبر کیلئے عارضی کیمپ / رہائش گاہ کے انتظام و قیام کے لئے جگہ کا انتخاب

مسائل

- مقامی آبادی کے وسائل پر اضافی بوجھ
- مقامی آبادی سے تنازعات کا خدشہ
- سماجی، مذہبی، اور سکیورٹی کے مسائل۔

حفاظتی اقدامات

ٹھیکیدار لیبر کیمپس کے قیام کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھے گا:

- کیمپس ایسی جگہوں پر لگائے جائیں جو ماحولیاتی، مذہبی، سماجی اور ثقافتی نقطہ نظر سے قابل قبول ہوں۔
- مقامی آبادی کے ساتھ کسی تنازعہ سے بچنے کے لیئے آبادی سے دور جگہ کا انتخاب کیا جائے
- لیبر کیمپ کی جگہ اور سہولیات سے متعلق ایک تفصیلی نقشہ تیار کر کے متعلقہ میونسپل کمیٹی/کارپوریشن میں جمع کرایا جائے۔
- دیگر مقامی ادارے جیسے صحت، سکیورٹی وغیرہ کو لیبر کیمپ کے مقام اور مدت کے بارے مطلع کیا جائے تاکہ کسی ناگہانی صورتحال سے بچا جا سکے۔
- لیبر کیمپس کے قیام کیلیئے عارضی جگہ/زمین کا حصول زمین کے مالک کی مرضی، طے کردہ کرایہ اور باقاعدہ تحریری معاہدے کی صورت میں کیا جائے۔
- لیبر کیمپس سے ملحقہ بنیادی سہولتوں جیسے پینے کا پانی اور نکاسی آب کے انتظامات سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ نہ ہو

سرگرمیاں

۲۔لیبر کیمپ میں مہیا کی جانے والی سہولیات

مسائل

- مناسب انفراسٹرکچر کی کمی
- بنیادی ضروریات اور سہولیات جیسے پانی اور بجلی کی فراہمی، صفائی ستھرائی کی سہولیات اور نکاسی آب کی فراہمی

حفاظتی اقدامات

ٹھیکیدار کیمپ سائٹس پر درج ذیل باتوں کا خیال رکھے گا:

- ہوادار اور صاف ستھری رہائش گاہ
- عارضی کمروں کیلیئے ایسے میٹریل کا استعمال جو جلد آگ نہ پکڑیں۔
- نہانے، دھونے اور پانی پینے کیلیے صاف اور مناسب پانی کی فراہمی۔
- تمام مزدوروں کیلیئے مناسب جگہ کی موجودگی اور محفوظ ماحولیاتی معیار۔
- صاف ستھرے واش رومز اور نکاسی آب کا مناسب انتظام۔
- خواتین لیبر کیلیئے پردے اور پرائیویسی کا انتظام اور الگ کمروں کا قیام مزید براں خواتین لیبر کی موجودگی کی صورت میں اُنکے لیے علیحدہ ٹوائلٹس رواش رومز کا انتظام۔
- بین الاقوامی معیار کے مطابق ہر دس افراد کیلیئے مطلوبہ ٹوائلٹ کی سہولت کی تعداد ایک ہے۔
- اگر لیبر کیمپ طویل مدت کیلیئے لگایا جانا ہو تو بارشوں رسیلاب کے پانی سے بچنے کیلیئے مناسب انتظامات کا ہونا اور نکاسی آب کی فراہمی بے حد ضروری ہے۔
- ٹوائلٹس اور عارضی رہائش گاہوں میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

سرگرمیاں

۳۔لیبر کیمپ سے پیدا ہونے والا سالڈ اور لیکوئڈ ویسٹ

مسائل

- تعفن اور بدبو
- صحت کے لئے نقصان
- ماحولیات کے لئے نقصان
- مقامی آبادی کے لئے نقصان
- بیماریاں پیدا کرنے والے بیکٹیریا اور مچھروں کا ذریعہ

حفاظتی اقدامات

- روزمرہ پیدا ہونے والے کوڑا کرکٹ اور کچن کے کوڑا کرکٹ کے لیئے الگ الگ کوڑا دانوں کا انتظام
- میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کی جانب سے منتخب کردہ جگہ پر روزانہ کی بنیاد پر کوڑے کو اٹھانے اور تلف کرنے کا مناسب انتظام۔
- عارضی ٹوائلٹس سے پیدا شدہ فضلے اور لیکوئیڈ ویسٹ کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ٹھکانے لگانے کا انتظام۔
- فضلے کو ٹھکانے لگانے کے لیئے رہائش گاہ سے کم از کم 500 میٹر دور جگہ کا انتخاب کیا جائے جس کے اردگرد لوگوں کی رہائش نہ ہو۔
- عارضی ٹوائلٹس سے پیدا شدہ فضلے کو ٹھکانے لگانے کے لیئے منتخب کردہ جگہ کے اردگرد باڑ لگائی جائے یا درخت لگا دے جائیں تا کہ بچے اور دیگر
- رہائشی داخل نہ ہوں اور مچھر اور بدبو بھی پیدا نہ ہو۔

سرگرمیاں

۴۔کھانا پکانے کے لیئے ایندھن کی فراہمی

مسائل

- گیس اور دیگر ایندھن سے چلنے والے چولہوں کے پھٹنے کا اندیشہ
- ایندھن کے لیئے لکڑی کے حصول کے لیے درختوں کی کٹائی

حفاظتی اقدامات

ٹھیکیدار کیمپ سائٹس پر درج ذیل سہولیات مہیا کرے گا۔

- لیبر کیمپس میں کھانا پکانے، کمروں کو گرم رکھنے نیز سردیوں میں نہانے اور دھونے کے لیے گرم پانی کے لیے ایندھن کی لکڑی یا دیگر بائیوگیس استعمال کرنے کی حوصلہ شکنی کریں اور ایندھن کیلیے درختوں کی کٹائی نہ کریں۔
- درختوں اور اردگرد جنگلات کی حفاظت کیلیے مزدوروں/لیبر کو آگاہی دی جائے۔
- کھانا پکانے کے لیئے قدرتی گیس یا مٹی کے تیل کے محفوظ چولہے استعمال کیے جائیں۔

سرگرمیاں

۵۔جانوروں / پرندوں کا شکار خرید و فروخت

مسائل

- جنگلی حیات کو خطرات
- ماحولیاتی وسائل کو خطرات

حفاظتی اقدامات

- لیبر/مزدوروں کو آگاہی فراہم کی جائے کیونکہ اردگرد موجود کسی بھی قسم کی جنگلی حیات کو نقصان پہنچانا ، ان کے گھونسلوں/ پناہ گاہوں میں کوئی مداخلت کرنا، شکار کرنا یا جانوروں/ پرندوں کو قید کرنا اور خرید و فروخت کرنا، پنجاب وائلڈ لائف (پروٹیکشن ، پریزرویشن، کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ ایکٹ 1974) کے مطابق ممنوع اور سرقابل تعزیر جرم ہے۔

سرگرمیاں

٦۔حفظان صحت کے اصول

مسائل

- حفظان صحت کے رہنما اصولوں پر عملدرآمد کرنے کی صورت میں مختلف بیماریاں مثلا کرونا وائرس ،ملیریا، ایچ آئی وی ایڈز اور دیگر انفیکشنز کے پھیلنے کا خطرہ

حفاظتی اقدامات

ٹھیکیدار لیبر کیمپس میں درج ذیل انتظامات مہیا کرے گا:

- لیبر کیمپس میں صحت وصفائی کی مناسب سہولیات کی فراہمی
- بیرونی علاقوں سے آنے والے مزدوروں کی صحت کی ابتدائی سکریننگ

- چوبیس گھنٹے لیبر کیمپس میں پر فرسٹ ایڈ بکس کی سہولت موجود ہو۔ کیمپ سائٹس میں ابتدائی طبی امداد سے متعلقہ دواؤں کا موجود ہونا یقینی بنایا جائے۔ اورطویل المدتی کیمپ کی صورت میں کسی ڈسپنسر/ڈاکٹر کا کیمپ میں موجود ہونا چاہیئے۔
- کسی ایمر جنسی کے دوران مزدوروں کے لیے ایمبولینس کی سہولت فراہم کی جاے اور ایمر جنسی سروسز 1122 یا 15 پر کال کرنے کے لیے ٹیلیفون /موبائل کی سہولت مہیا کی جائے ۔
- حفظان صحت کے بہترین اصولوں، صفائی ستھرائی اور صحت کی دیکھ بھال کے امور کیلیے مزدوروں/لیبر کو تربیت فراہم کی جائے جس میں تمام مزدوروں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔
- جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں اور ایڈز وغیرہ کے بارے میں مزدوروں کو مکمل معلومات فراہم کی جائیں اور ان بیماریوں سے بچنے کے لیے حفاظتی اصول اپنانے پر زور دیا جائے۔
- مچھروں اور دیگر بیکٹیریا کو پیدا ہونے سے روکنے کیلیئے حفاظتی سپرے لازمی کرائے جائیں۔
- کرونا سے بچنے کے لیئے ابتدائی سکریننگ یقینی بنائیں اور بار بار ہاتھ دھونے پر زور دیں اور علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر دیگر مزدوروں سے آئسولیشن کے مکمل اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے۔
- لیبر کیمپس کے اندر مناسب مقامات پر حفظان صحت کے اصولوں سے متعلقہ پیغامات اور طریقے ڈسپلے کیے جائیں اور تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا جائے۔
- قریبی ڈسپینسری/ہیلتھ کلینک/ہسپتال کے رابطہ نمبر وغیرہ واضح مقامات پر آویزاں کئے جائیں۔

سرگرمیاں

۷۔سکیورٹی اور حفاظت کی سہولیات

مسائل

- سکیورٹی کے مسائل
- چوری کا خطرہ
- دہشت گردی کا خطرہ
- آگ لگنے کے خطرات

حفاظتی اقدامات

- کیمپ کے گرد حفاظتی باڑ کی فراہمی
- حفاظتی اہلکار(پولیس یا نجی سکیورٹی گارڈز/ہوم گارڈ وغیرہ) کی تعیناتی
- کیمپ میں موجود افراد کی صحیح تعداد اور آمدورفت کا حساب کتاب رکھنے کے لیے رجسٹر میں اندراج۔
- آگ سے بچاؤ کے لیئے لیبر کیمپ بنانے میں ایسا کوئی میٹیریل استعمال نہ کیا جاۓ جس سے آگ لگنے کا اندیشہ ہو۔
- بارش،طوفان،سیلاب وغیرہ سے بچنے کیلیے اس بات کو یقینی بنایا جاۓ کہ کیمپ سائٹ اور عارضی کمرے/رہائش گاہیں محفوظ رہیں۔
- لیبر کیمپس میں آگ بجھانے والا آلات موجود ہوں جن پر انکی آخری معیاد کی تاریخ درج ہو۔اور سکیورٹی گارڈ یا لیبر وغیرہ میں سے تین یا چار افراد کو آگ بجھانے والے آلہ استعمال کرنے کی تربیت دی جاۓ۔
- لیبر کیمپ میں واضح مقامات پر ہنگامی/ایمرجنسی رابطہ نمبر نمایاں درج ہوں۔
- ٹھیکیدار، لیبر کے ساتھ ماہانہ میٹنگز میں ایمرجنسی کی صورت میں ہر ایک مزدور کو اسکی ذمہ داریوں اور تربیت سے آگاہ کرے اور اسکی تفصیل متعلقہ کنسلٹنٹ اور میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کو فراہم کرے۔ اور کسی بھی قسم کی شکایات ایک رجسٹر میں درج کرے۔

سرگرمیاں

۸۔حفظان صحت کے اصولوں پر مبنی خوراک (Food Safety)

مسائل

- فوڈ پوائزنگ کا خدشہ
- بیماری کا ڈر

حفاظتی اقدامات

- مزدوروں کو صاف ستھرے اور تازہ کھانے کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

سرگرمیاں

۹۔مذہبی و سماجی میل جول

مسائل

- مذہبی عبادات میں رکاوٹ
- سماجی تعلقات میں دشواری
- سماجی، ثقافتی اور مذہبی خیالات میں شدت پسندی یا لڑائی جھگڑا وغیرہ

حفاظتی اقدامات

- مزدوروں/لیبر کو ان کے مذہب اور فرقے کے مطابق مذہبی عبادات کی سہولیات فراہم کرنا۔
- خواتین لیبر کی موجودگی کی صورت میں ان کے لیے علیحدہ وضو، نماز اور پردے کا اہتمام کیا جائے۔
- تمام مزدوروں کی مذہبی، ثقافتی یا فرقے کی وابستگی سے قطع نظر غیر متعصّبانہ اور برابری کا سلوک کیا جائے۔
- مزدوروں کو تعمیراتی کام کے دوران نماز میں شرکت کرنے یا دیگر عبادات کی اجازت دی جائے اور اس سلسلے میں مذہبی اور سکیورٹی امور کے ذمہ دار مقامی حکام کو تعمیراتی کاموں کے آغاز سے پہلے باضابطہ طور پر آگاہ کیا جائے تاکہ صحت عامہ، معاشرتی اور حفاظتی امور پر موثر نگرانی برقرار رہ سکے۔

سرگرمیاں

10۔ تعمیراتی کام ختم ہونے کے بعد کی زمہ داریاں

مسائل

- فالتو سامان اور کوڑا کرکٹ کی گندگی

حفاظتی اقدامات

- کیمپ سائٹ کو اصل حالت میں بحال کیا جائے۔
- تعمیراتی کام کے مکمل ہونے پر فریم اور باڑ لگنے والے دروازوں سمیت لیبر کیمپ میں قائم تمام سہولیات کو ایسے ختم کیا جائے کہ وہاں کاٹھ کباڑ نہ رہے۔
- کام کم ہونے کے ساتھ لیبر کیمپ کو مرحلہ وار ختم کیا جائے (پورے کام کی تکمیل کا انتظار نہ کریں)
- لیبر کیمپ کو مسمار کرنے کے دوران شور اور کسی بھی قسم کی آلودگی مثلاً گرد وغبار، آبی آلودگی وغیرہ پھیلانے سے گریز کریں۔
- مسمار شدہ ملبہ کو دوبارہ استعمال کرنے اور دوبارہ قابل استعمال کرنے کیلیے کسی لوکل ڈیلر/ٹھیکیدار کی خدمات حاصل کریں۔
- کوڑا کرکٹ اور دوبارہ ناقابل استعمال سامان کو متعلقہ میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کی جانب سے مقرر کردہ مقام پر مناسب طریقے سے تلف کیا جاے۔
- لیبر کیمپ کی زمین/جگہ کے مالک کے ساتھ طے شدہ معاہدے کے مطابق کام کریں اور کسی بھی قسم کے اختلاف یا جھگڑے سے گریز کریں۔ اور اسکی جگہ کو متفقہ منصوبہ کے مطابق اسکے حوالے کیا جائے۔
- لیبر/مزدوروں سے آئندہ کام یا مراعات کے جھوٹے وعدے ہرگز نہ کیے جائیں۔

(2) تعمیراتی جگھوں (Constrcution sites) پر مزدورو ن / لیبر کی صحت اور ماحولیات کے رہنما اصول اور حفاظتی اقدامات

سرگرمیاں

۱۔تمام قسم کے تعمیراتی سرگرمیاں اور کام

مسائل

- انجریز اور چوٹیں وغیرہ
- نامناسب دیکھ بھال اور بروقت امداد نہ ملنے ک باعث ہلاکت
- دہشت گردی اور سکیورٹی سے متعلق خطرات

حفاظتی اقدامات

- تمام مزدوروں/لیبر سے مقامی/بین الاقوامی معیار کے مطابق مناسب حفاظتی اور قانونی ضوابط کی پیروی کروائی جائے۔
- کام کی جگہ پر اردگرد کے علاقوں میں موجود دہشت گردی اور سکیورٹی کے خطرات کے مطابق حکمت عملی کی بروقت تیاری اور ایک محفوظ وصحت مند ماحول مہیا کیا جائے۔
- مزدوروں/لیبر کیلیے ذاتی حفاظت کے سامان (PPEs) کی فراہمی مثلاً حفاظتی جوتے، ہیلمٹ، ماسک، دستانے، حفاظتی لباس، چشمے، چہرے اور کان کی حفاظت کے سامان وغیرہ کی فراہمی
- تمام مزدوروں/لیبر کو ذاتی حفاظت کے ساز وسامان کے بارے میں مکمل آگاہی اور استعمال کے طریقے کار کے بارے تربیت کا انتظام۔
- اگر تعمیراتی کام ایک ماہ سے زائد عرصہ کیلئے جاری رہنا ہو تو تمام مدت کے لیئے صحت، صفائی اور تربیت یافتہ ماحولیات کی تعیناتی کی جائے جو مزدوروں کی صحت، صفائی اور ماحولیات کے امور کی نگرانی کرے اور انھیں تربیت و آگاہی فراہم کرے۔
- تعمیراتی کاموں کے دوران کسی چوٹ لگنے/انجریز کی صورت میں مزدور/لیبر کے علاج معالجے کی سہولت مہیا کرنا اور بروقت ہسپتال/ڈسپنسری وغیرہ پہچانا ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہے۔
- مزید برآں دوران تعمیر تعمیراتی کام کی وجہ سے لگنے والی چوٹ/انجریز کے نتیجے میں ہلاکت ہو جانے کی وجہ سے مزدور/لیبر کی انشورنس اور اس کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔
- ایمرجنسی رابطہ نمبر مثلاً ریسکیو 1122 یا 15 اور دیگر قریبی ہسپتالوں/ڈسپنسری وغیرہ کے نمبر تعمیراتی جگھوں پر واضح درج ہونے چاہیں اور کال کیلئے سہولت فراہم کی جائے۔
- شہری ترقی کے تعمیراتی منصوبہ جات کے اغاز سے قبل صحت، مذہبی امور اور شہری تحفظ/سکیورٹی فراہم کرنے والے مقامی اداروں کو آگاہ رکھا جائے اور اس سلسلے میں متعلقہ میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کے تعاون سے موثر حکمت عملی تشکیل دی جائے۔

سرگرمیاں

۲۔تمام قسم کی تعمیراتی سرگرمیاں اور کنسٹرکشن کے کام

مسائل

- 15 سال سے کم عمر بچوں کی صحت اور تعلیم کا نقصان
- 18 سال اور اس سے کم عمر بچوں کی صحت کا نقصان
- حاملہ مزدور عورتوں کی صحت سے متعلقہ خطرات

حفاظتی اقدامات

- دی پنجاب رسٹرکشن آن ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2016 کے مطابق 15 سال سے کم عمر بچوں کو مزدوری یا کسی سرگرمی کے لیئے کام پر نہیں رکھا جا سکتا۔
- ویسٹ پاکستان میٹرنٹی بنیفٹ آرڈیننس 1958 کے مطابق حاملہ خواتین یا ایسی خواتین جنہوں نے چھ ہفتے قبل بچے کو جنم دیا ہو، کو مزدوری یا کسی سرگرمی کے لیئے کام پر نہیں رکھا جا سکتا۔
- دی پنجاب رسٹرکشن آن ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2016 کے مطابق 18 سال اور اس سے کم عمر کے بچوں کہ محنت مزدوری کے ایسے کام کے لیئے نہیں رکھا جا سکتا جن میں صحت کو نقصان پہنچنے یا چوٹ لگنے یا کسی کیمیائی زہریلے مادے سے نقصان پہنچنے یا جہاں ہڈی ٹوٹنے کا اندیشہ ہو۔

سرگرمیاں

۳۔دوران تعمیر حادثات کا پیش آنا

مسائل

- فوری طبی امداد کی کمی
- اردگرد کے علاقوں میں ابتدائی طبی سہولیات اور صحت عامہ کا فقدان

حفاظتی اقدامات

- تعمیراتی جگہ پر فرسٹ ایڈ باکس کی موجودگی کہ یقینی بنایا جائے اور فرسٹ ایڈ باکس میں تمام ضروری ادویات اور طبی امداد کا ضروری سامان موجود ہو۔
- تعمیراتی کاموں کے دوران پیش آنے والے حادثات بیماریوں اور واقعات کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے۔اسی طرح حادثات کی نوعیت و وجوہات کا مکمل ریکارڈ موجود ہو۔
- مزدوروں کی صحت وسکیورٹی سے متعلق ممکنہ خطرات کی بروقت نشاندہی کی جائے خاص کر وہ خطرات جو جان لیوا ثابت ہو سکتے ہیں۔اور ضروری حفاظتی اقدامات بروقت کئے جائیں۔
- تعمیراتی کاموں سے متعلق مشینری چلانے والے ڈرائیوروں کو دوران ڈرائیونگ قواعد وضوابط پر سختی سے عملدرآمد کرانے کے لئے آگاہی فراہم کی جائے۔
- تعمیراتی علاقوں اور سڑکوں کے ساتھ ساتھ روشنی کا معقول انتظام ہو۔

سرگرمیاں

٤۔تعمیراتی مقامات پر پانی اور صفائی ستھرائی کی سہولیات اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ

مسائل

- صحت کو خطرہ
- اردگرد علاقے کے لوگوں کے لئے ناگواری کا باعث
- مچھروں اور دیگر بیکٹیریا کی افزائش نسل کا ذریعہ

حفاظتی اقدامات

- تعمیراتی جگہوں پر تمام مزدورں کے لئے پینے کے لئے صاف ستھرا پانی مہیا کیا جائے۔
- اگر تقریبا25 مزدور ایک مہینہ کے لئے سارادن کام کر رہے ہوں تو ان کے لیے تعمیراتی جگہوں پر پورٹ ایبل ٹوائلٹ کا انتظام کیا جائے جو مقامی ڈرینج سسٹم سے ملحق ہوں اور مقامی ڈرینج سسٹم کی غیر موجودگی میں مقامی ندی نالوں وغیرہ سے کم از کم 6 میٹر کے فاصلے پر ہوں۔مزید برآں پورٹ ایبل ٹوائلٹس کی صفائی ستھرائی کو روزانہ کی بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔
- تعمیراتی کاموں کے دوران کھدائی سے حاصل شدہ گارا،مٹی، ریت، کنکریٹ وغیرہ کو تعمیراتی جگہ پر ایک دن سے زائد مدت کے لئے کھلا نہ رہنے دیا جاے۔اور روزانہ کی بنیاد پر متعلقہ میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کی جانب سے مقرر کردہ جگہ پر مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔

سرگرمیاں

کرونا وائرس کی وبا کے دوران حفاظتی تدابیر

حفاظتی اقدامات

گورنمنٹ آف پنجاب اور ورلڈ بنک کی ھدایات کے مطابق کرونا کی وبا کے دوران درج ذیل حفاظتی اقدامات کی پابندی کروانا کنٹریکٹر کی ذمہ داری ھے :

- کرونا وائرس کی وبا کے دنوں میں کنسٹرکشن سائٹ پر ہاتھ دھونے کیلیئے پانی (پورٹ ایبل ہینڈ واشنگ کی سہولت) اور صابن مہیا کیا جائے اور لیبر کو بار بار صابن سے ہاتھ دھونے کی تلقین کی جائے۔
- لیبر کیمپس میں اور کنسٹرکشن سائٹ پر سوشل ڈیسٹینسنگ (6m کا فاصلہ) کے اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔
- کرونا وائرس کی وبا کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ اگر کنسٹرکشن سائٹ پر آبادی میں وبا پھیلی ہوئی ہے تو آبادی اور مقامی لوگوں سے دور رہیں اور کسی قسم کا میل جول نہ رکھیں۔ اسی طرح اگر کوئی مزدور وبا کے علاقے سے روزانہ کی بنیاد پر آ رہا ہے تو اسے باقی لوگوں/مزدوروں سے میل جول سے دور رکھا جائے۔
- اگر کسی مریض میں وائرس کی علامات (خشک کھانسی، نزلہ، زکام، بخار وغیرہ) پائی جائیں تو اسے فوراً دوسرے مزدوروں سے آئسولیٹ کر دیا جائے اور ٹیسٹ کروانے کیلیئے کہا جائے۔
- وبا کے دوران کنسٹرکشن سائٹ پر دیگر PPEs کے ساتھ ساتھ مزدوروں کو ماسک لازمی استعمال کرایا جائے۔

تعمیراتی کاموں کے دوران خطرات/حادثات سے بچنے کیلئے سامان برائے ذاتی حفاظت کا خلاصہ

مقصد	تعمیراتی کام	تجویز کردہ سامان برائے ذاتی حفاظت	تصویریں
آنکھوں اور چہرے کی حفاظت/تحفظ	اڑنے والے ذرات کا استعمال جیسے پگھلی ہوئی دھات مائع کیمیکل، گیسیں، اور بخارات، روشنی کی شعاعیں۔	حفاظتی عینکیں	
سر کی حفاظت/تحفظ	ایسے تمام کام جن میں گرنے کا خطرہ ہو، بلندی پر کام کرنا، تعمیراتی کام کو سنبھالنے اور دوسری جگہ پر منتقل کرنے والے کام۔	اوپر اور اطراف سے نقصان سے بچاؤ کیلئے پلاسٹک کے ہیلمٹ	
سماعت کی حفاظت/تحفظ	کھدائی/شور پیدا کرنے والے کام یا بھاری مشینری استعمال کرنے کی وجہ سے شور۔	سماعت کی حفاظت کے آلہ جات جیسے کن پوش یا ایئر پلگ	
پاؤں کی حفاظت/تحفظ	تمام تعمیراتی کام جن میں چیزوں کا گرنا یا گھمانا، نوکیلی اشیا شامل ہوں۔ گلانے والا یا گرم مائع، کچرے کے ڈھیر سے کچرا اٹھانا۔	ملنے اور گرنے والی اشیاء، مائعات اور کیمیائی مواد سے بچاؤ کیلئے حفاظتی جوتے یا بوٹ	
ہاتھوں کی حفاظت/تحفظ	جسمانی صحت کیلئے نقصان دہ سامان جیسے کچرے کو سنبھالنا، ایسے کام جس میں کاٹ یا گہرے زخم لگنے کا اندیشہ ہو، ارتعاش، بہت زیادہ درجہ حرارت۔	ربڑ یا مصنوعی مواد (نیوروپین)، چمڑا، سٹیل، غیر موصل مواد سے بنے گلوز	
تحفظ تنفس	دھول، دھند، شعلے، گیسیں، دھواں، بخارات	ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے یا ایک ہی جگہ پڑے مواد کی فراہمی تعمیراتی جگہ پر بچاؤ کا سامان	
	آکسیجن کی کمی	چہرے کے ماسک جن میں دھول ہٹانے اور ہوا کو صاف رکھنے کیلئے (کیمیائی مواد، دھند، بخارات اور گیسوں سے) مناسب فلٹر لگے ہوں	
جسم/ٹانگوں کی حفاظت/تحفظ	تمام کام جن میں شدید درجہ حرارت، نقصان دہ مواد، حیاتیاتی ایجنٹ، چھوٹے یا گہرے زخم لگنے کا اندیشہ ہو	مناسب میٹریل سے بنے غیر موصل کپڑے، ایپرن وغیرہ	
اونچائی پر کام کرتے ہوئے حفاظت	تمام تعمیراتی کام جو 4 فٹ یا اس سے زیادہ کی اونچائی پر کیے جانے ہوں بشمول سٹریٹ لائٹس وغیرہ	ہیلمٹ، حفاظتی عینکیں، ربڑ کے گلوز اور ربڑ کے بوٹ	
اونچائی پر کام کرتے ہوئے حفاظت	تمام تعمیراتی کام جو 4 فٹ یا اس سے زائد اونچائی پر مسلسل ایک دن کیلئے کیے جانے ہوں	اینکر، بیلٹ، رسی، کنیکٹر، طے شدہ جگہ اور ایک ساتھی فرد	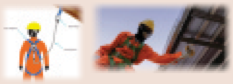

Summary of Recommended Personal Protective Equipment According to Hazard

Objective	Workplace Hazards	Suggested PPE	Pictures
Eye and face protection	Flying particles, molten metal, liquid chemicals, gases or vapors, light radiation.	Safety Glasses with side-shields, protective shades, etc.	
Head protection	Falling objects, inadequate height clearance, and overhead power cords.	Plastic Helmets with top and side impact protection.	
Hearing protection	Noise, ultra-sound.	Hearing protectors (ear plugs or ear muffs).	
Foot protection	Falling or rolling objects, pointed objects. Corrosive or hot liquids.	Safety shoes and boots for protection against moving & falling objects, liquids and chemicals.	
Hand protection	Hazardous materials, cuts or lacerations, vibrations, extreme temperatures.	Gloves made of rubber or synthetic materials (Neoprene), leather, steel, insulating materials, etc.	
Respiratory protection	Dust, fogs, fumes, mists, gases, smokes, vapors.	Facemasks with appropriate filters for dust removal and air purification (chemicals, mists, vapors and gases). Single or multi-gas personal monitors, if available.	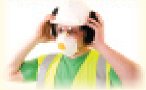
	Oxygen deficiency	Portable or supplied air (fixed	
Body/leg protection	Extreme temperatures, hazardous materials, biological agents, cutting and laceration.	Insulating clothing, body suits, aprons etc.	
Working at *height	Rehabilitation Projects	Helmet, Safety glasses,	
	New Construction Projects	Anchor, belt, lanyard,	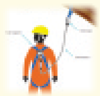

*In general, use of PPEs is required for any height of 4 ft or more. ***Ref: OSHA standards***

(3) مقامی آبادی/دکانداروں اور رہائشیوں کی صحت، ماحولیات اور سماجیات سے متعلق رہنما اصول و حفاظتی تدابیر

سرگرمیاں

۱۔ تعمیراتی کاموں کے لئے منتخب کردہ مقام / جگہ پر کام کا آغاز

مسائل

- مقامی آبادی/رہائشیوں کیلئے تعمیراتی کام کی عدم آگاہی
- لیبر/مزدوروں کے داخلے سے رہائشی عورتوں کے پردے اور پرائیویسی کے مسائل
- مقامی آبادی کے ثقافتی، سماجی، مذہبی ورثہ، اور تاریخی مقامات/عمارتوں کو نقصان

حفاظتی اقدامات

ٹھیکیدار کو چاھیئے کہ:

- متعلقہ میونسپل کمیٹی کے انوائرنمنٹ اینڈ سوشل فوکل پرسن (ز) منتخب کردہ اور متعلقہ ریجنل آفس میں موجود ڈپٹی پروگرام آفیسر (انوائرنمنٹ اینڈ سوشل سیف گارڈز) کی موجودگی میں مقامی آبادی/رہائشیوں اور دکانداروں کو تعمیراتی کام کے آغاز سے قبل تعمیراتی کام کی نوعیت، اغراض و مقاصد اور تکمیل کی معینہ مدت کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کرے۔
- تعمیراتی کام کے دوران پیش آنے والے ممکنہ سماجی اور ماحولیاتی مسائل اور ان کے مطابق حفاظتی اقدامات کے بارے میں مقامی رہائشیوں/دکانداروں کو کام کے آغاز سے قبل مکمل آگاہی دی جائے۔
- تعمیراتی کام کے آغاز سے پہلے مقامی رہائشیوں اور دکانداروں کو تعمیراتی کاموں کی وجہ سے سماجی اور ماحولیاتی مسائل کی نشاندہی/شکایات/تجاویز کیلئے مندرجہ ذیل رابطہ نمبرز کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کی جائے۔

(a) ٹھیکیدار کا موبائل/ٹیلیفون نمبر
(b) متعلقہ میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کے فوکل پرسن (ز) کے رابطہ نمبرز
(c) متعلقہ (PCP)/ریجنل آفس میں تعینات ڈپٹی پروگرام آفیسر (ESSs) کے رابطہ نمبرز

- تعمیراتی کام کے آغاز سے پہلے تعمیراتی مقام/جگہ کو فیتہ کی مدد سے باقی علاقہ سے الگ کر دیا جائے۔

تعمیراتی جگہ/مقام پر واضح بورڈ نصب کر دیئے جائیں، جن پر درج ذیل پیغامات/احکامات لکھے ہوں:

(a) تعمیراتی کام کی نوعیت

(b) ٹریفک میں رکاوٹ کی صورت میں متبادل راستے کا نشان اور عارضی رکاوٹ کا پیغام

(c) ایمرجنسی اور شکایت کیلیئے رابطہ نمبرز

(d) (PMDFC) کی جانب سے جاری کردہ سماجی و ماحولیاتی پیغامات پر مبنی پوسٹرز۔

تعمیراتی کام کی جگہ کے اردگرد 100 میٹر تک کی حدود میں موجود ثقافتی، سماجی، مذہبی ورثہ، تاریخی عمارتوں اور مذہبی مقامات جیسے قبرستان، مساجد، مندر، گرجا گھروں وغیرہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچایا جائے اور ان کی حدود میں کوڑا کرکٹ ڈالنے یا فالتو پانی چھوڑنے سے گریز کیا جائے۔ مزید برآں کھدائی کے دوران کسی نئے آثارِ قدیمہ ملنے کی صورت میں متعلقہ مقامی محکمے سے رجوع کیا جائے اور کھدائی کا کام بند کر کے تعمیراتی کام روک دیا جائے۔

سرگرمیاں

2- کھدائی کی جگہ اور اس سے متعلقہ کام اور نالوں کی صفائی اور اس سے حاصل شدہ بھل وغیرہ

مسائل

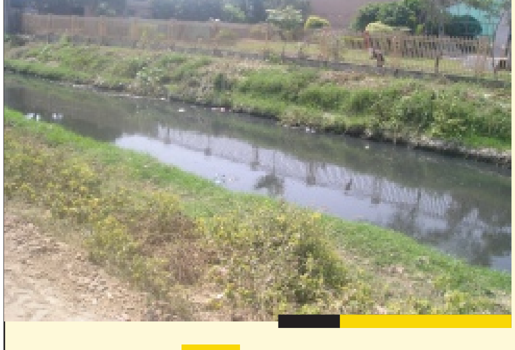

- کھدائی سے حاصل شدہ مٹی/کنکر کے ڈھیر (Debris) سے رہائشیوں کی آمدورفت اور ٹریفک میں رکاوٹ
- مقامی رہائشیوں کیلیئے ناگواری کا باعث
- مچھروں اور دیگر بیماری پھیلانے والے جراثیم کی افزائش کا ذریعہ
- کھدائی کی جگہ پر گرنے اور حادثات کے خطرات

حفاظتی اقدامات

- تعمیر کے دوران کھدائی کے تمام مقامات کے اردگرد حفاظتی ٹیپ / پٹی لگائی جائے اور کھدائی کی جگہ کو عارضی طور پر بند کر دیا جائے جس کے باہر اس جگہ سے دور رہنے کیلئے واضح پیغامات لکھے ہوں۔
- کھدائی سے حاصل شدہ مٹی / کنکر / پتھر وغیرہ کو ایک دن سے زیادہ اس جگہ پر موجود نہ رہنے دیا جائے بلکہ روزانہ کی بنیاد پر متعلقہ میونسپل کمیٹی / کارپوریشن کی منتخب کردہ جگہ پر محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔
- نالوں کی صفائی سے حاصل شدہ بھل / ریت وغیرہ کو ایک دن سے زیادہ اس جگہ پر موجود نہ رہنے دیا جائے بلکہ روزانہ کی بنیاد پر اٹھوایا جائے اور بھل کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کے دوران ٹریکٹر / ٹرالی کو ترپال کی مدد سے ڈھانپ کر لے جایا جائے۔

سرگرمیاں

3-تعمیراتی مشینری / تعمیراتی مٹیریل اور تعمیراتی کاموں کی وجہ سے عارضی بندش

مسائل

- ٹریفک میں رکاوٹ۔

حفاظتی اقدامات

- ٹریفک میں ممکنہ رکاوٹ کے پیشِ نظر متبادل راستے کا انتخاب اور اس کی نشاندہی کیلئے پیغامات واضح درج کیے جائیں۔
- ٹریفک کونز (cones) کی مدد سے رکاوٹ والی جگہ کو الگ کر دیا جائے تاکہ حادثات سے بچا جا سکے۔
- ٹریفک میں زیادہ دنوں تک مسلسل رکاوٹ کی صورت میں مقامی ٹریفک پولیس کو آگاہ کیا جائے اور ان کے ساتھ مل کر ٹریفک مینجمنٹ پلان کو تشکیل دیا جائے جس کو واضح مقام پر نصب کیا جائے اور مقامی آبادی / رہائشیوں کو اس کے بارے میں مکمل آگاہی دی جائے۔

سرگرمیاں

4-تعمیراتی کاموں کی وجہ سے راستوں میں عارضی رکاوٹ اور زمین کا عارضی حصول

مسائل

- روزمرہ معمولات اور کاموں میں رکاوٹ
- رہائشی خواتین کیلئے آنے جانے میں رکاوٹ
- دکانداروں کے دکانوں کے آگے رکاوٹیں اور گاہکوں کیلئے مشکلات
- مستقل وعارضی سٹالز لگا کر بیچنے والے چھوٹے بڑے مستقل دکانداروں کا گاہک کم ہو جانے کی وجہ سے مالی نقصان

حفاظتی اقدامات

- تعمیراتی علاقے میں اردگرد موجود تمام چھوٹی بڑی دکانوں، ٹھیلوں، عارضی خوانچہ فروشوں اور گھروں کا مکمل سروے (تعداد اور مالی حیثیت وغیرہ) اور ان پر ممکنہ سماجی اور ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لے کر ایک تفصیلی رپورٹ اور متعلقہ پلان میونسپل کمیٹی/کارپوریشن کے دفتر میں موجود ہونی چاہیئے۔ جو کہ فوکل پرسنز، متعلقہ علاقائی آفس میں موجود ڈپٹی پروگرام آفیسر (ESSs) کے ساتھ تعمیراتی کاموں کی مالیت کا اندازہ لگائے وقت تیار کی جائیگی۔ اس رپورٹ اور پلان میں موجود سماجی اور ماحولیاتی مسائل کے حل کیلئے مختص رقم اور ان کا صحیح طریقے سے استعمال ٹھیکیدار کے کنٹریکٹ کا حصہ ہوگا۔
- رہائشیوں کیلیئے آنے جانے اور دکانوں/گھروں تک رسائی کے لیے متبادل راستے مہیا کرنا ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہے۔
- دکانوں/تھڑوں/ٹھیلوں وغیرہ کے باہر کسی بھی قسم کے نقصان یا توڑ پھوڑ کی صورت میں ٹھیکیدار طے شدہ ضوابط کے مطابق اس کی قیمت متاثرہ لوگوں کو ادا کرے گا۔
- لیبر/مزدور کو تربیت دی جائے کہ وہ اردگرد رہائشی عورتوں اور بچوں کے آنے جانے میں کوئی رکاوٹ نہ بنیں اور رہائشیوں کے ساتھ بلاضرورت کوئی میل جول نہ رکھیں۔
- تعمیراتی کیمپ لگانے/تعمیراتی کام کرنے یا مشینری اور تعمیراتی سامان رکھنے کے لیئے عارضی طور پر حاصل کی گئی زمین کا کرایہ مالک مکان کو وقت پر ادا کی جائے گا۔ اور تحریری معاہدے کی صورت میں ٹھیکیدار تمام قواعد وضوابط کا پابند ہوگا۔
- تعمیراتی کاموں/کیمپ وغیرہ لگانے کے لیئے عارضی زمین حاصل کرنے کے لئے مقامی رہائشیوں سے مشاورت اور دنوں کے حساب سے کرایہ اور اس کا مکمل طریقہ کار وضع کر کے باقاعدہ لکھا جائے گا۔ اور خلاف ورزی کی صورت میں ٹھیکیدار ذمہ دار ہوگا۔

سرگرمیاں

۵۔تعمیراتی کام اور ہیوی مشیری کا استعمال

مسائل

- شور غل
- پانی کی آلودگی
- ہوائی آلودگی
- دیگر ماحولیاتی مسائل

حفاظتی اقدامات

- تعمیراتی علاقے میں موجود ہسپتالوں، سکولوں/کالجوں وغیرہ اور رہائشی گھروں/دکانوں کی تمام تفصیلات کی رپورٹ متعلقہ میونسپل کمیٹی کے دفتر میں موجود ہونی چاہیے جو کہ ٹھیکیدار کے کنٹریکٹ کا حصہ ہوگی۔ اور ٹھیکیدار ان تفصیلات کے مطابق ایسا پلان ترتیب دے گا جس سے اردگرد عمارتوں / رہائشیوں اور دکانداروں کو کم سے کم پریشانی کا سامنا کرنا پڑے مثلاً زیادہ شور پیدا کرنے والے کام دن کے اس حصے میں کیے جائیں جب ہسپتالوں، اور سکولوں/کالجوں وغیرہ کے مصروف اوقات کار نہ ہوں اور ایسے کام جن کی وجہ سے راستوں کی عارضی بندش ضروری ہوں وہ رات کو کیئے جائیں جب رہائشیوں کی آمدورفت نہ ہو۔
- تعمیراتی کاموں کے دوران پیدا شدہ فاضل پانی یا پورٹیبل ٹوائلٹس کا پانی/فضلہ وغیرہ کا محفوظ اور مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کا بندوبست کیا جائے اور فاضل پانی کو پینے کے صاف پانی کے ساتھ شامل ہونے سے بچانے کا ہر ممکن قدم اٹھایا جائے۔
- واٹر سپلائی کی سکیموں یا ایسی تمام کام جن کی وجہ سے رہائشیوں کو پانی یا سیوریج وغیرہ میں عارضی بندش کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہو۔ ایسے تمام کاموں کے آغاز سے پہلے رہائشیوں کو پیشگی اطلاع دی جائے اور متبادل انتظامات کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے۔
- تعمیراتی کاموں کی وجہ سے درختوں کی کٹائی سے ہر حال میں گریز کیا جائے اور ناگزیر صورت حال میں ایک درخت کی کٹائی کے متبادل کے طور پر چار درخت لگانا ضروری ہیں۔
- تعمیراتی جگہ پر پیدا ہونے والے کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کیلئے ڈسٹ بن لگائے جائیں اور ان کو روزانہ کی بنیاد پر متعلقہ میونسپل کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ مقام پر ٹھکانے لگایا جائے۔
- کوڑا کرکٹ اور فاضل پانی اردگرد موجود فصلوں اور ندی نالوں میں پھینکنے سے گریز کریں۔
- گردوغبار اور ہوائی آلودگی کی صورت میں پانی کا باقاعدہ چھڑکاؤ کریں۔
- تعمیراتی کام کی مدت اور نوعیت کے مطابق کام کے آغاز سے پہلے، کام کے دوران اور کام کے بعد شور کی آلودگی، ہوائی آلودگی اور آبی آلودگی کے نمونہ جات حاصل کر کے ان کی جانچ پڑتال کرانا ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں ریجنل آفس میں موجود ڈپٹی پروگرام آفیسر (ESSs) سے مزید رہنمائی حاصل کریں۔
- تعمیراتی کام مکمل ہو جانے کے بعد علاقے کی صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی خوبصورتی کا خاص خیال رکھیں اور پہلے سے بہتر حالت میں چھوڑیں۔

* سپریم کورٹ آف پاکستان کے سوموٹو کیس نمبر 25 بمطابق 2009 حوالہ نمبر ''کٹنگ آف ٹریز فار کینال وو ایڈننگ پراجیکٹ لاہور'' تعمیراتی کاموں کے دوران ہر ایک درخت کی کٹائی کے متبادل چار درخت لگائے جائیں گے۔

ترقیاتی منصوبوں کی تعمیرو مرمت کے دوران کام کرنے والے
مزدوروں، ورکرز، (بشمول خواتین لیبر/ ورکرز) کی صحت، حفا
ظت، اور ماحول کے لئے معیاری اصول وضوابط درج ذیل پالیسیز،
قوانین اور نوٹیفیکیشنز کا تجزیہ کر کے تجویز کئے گئے ہیں

- The Punjab Occupational Health & Safety Act, 2019
- General Environment, Health & Safety (EHS) Guidelines by International Finance Corporation (IFC), World Bank
- International Labour Standards of International Labour Organization (ILO)
- Punjab Tehsil/Town Municipal Administration (Works) Rules 2003 (Amendments 2016)
- The Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016
- The West Pakistan Maternity Benefit Ordinance, 1958
- ESF/Safeguards Interim Note: COVID-19 Considerations in Construction / Civil Works Projects - World Bank Guidelines
- Health & safety SOPs for Construction Workers/Sector for COVID 19
- Punjab Wildlife (Protection, Preservation, Conservation and Management) Act, 1974

184 Scotch Corner, behind NIPA Building,
Upper Mall, Lahore, Punjab 54000
(042) 99204386
www.pmdfc.org.pk